© rasailojaraid.com

اور امامت کا منصب عطا فرمایا یہ اُس دینِ حنیف کی خصوصیت ہے جس نے ایک بھینگے، لنگڑے، اپاہج اور چپٹی ناک والے سیاہ فام شخص حضرت عطاؒ بن ابی رباح کے سامنے اجلّہ علم و فضل کو سرنگوں کرادیا جن کی وفات کو اہل مدینہ نے "عافیت سے محرومی" سمجھا (ما وجدناہ الا کالعافیۃ) جن کے بارہ میں اسلامی سلطنت کے فرمانروا عبدالملک بن مروان موسم حج میں منادی کراتے تھے کہ عطار کے علاوہ کوئی اور فتویٰ نہ دے، وہ عطار جو اہل حرمین کا امام اور فقیہ تھا، اور جنہیں مسلمانوں کے سب سے بڑے پیشوا ابوحنیفہؒ نے اپنے تمام اساتذہ اور شیوخ سے افضل قرار دیا۔ یہ اُس روشن محمدی تہذیب اور حنیفی ملت کی داستان ہے، جس کے ایک خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ نے ایک سیاہ فام لونڈی کی شکایت پر والیٔ مصر ایوب بن شرجیل کو مامور کیا کہ میرا خط ملتے ہی تم خود سواری کسو، خود روانہ ہوجاؤ اور اپنے سامنے اُس کے گھر کی دیوار بلند کرادو۔ گورنر نے جاکر بڑی تلاش کے بعد گمنام لونڈی کا مکان معلوم کیا اور خود اپنی نگرانی میں امیر المومنین کی خواہش پوری کی۔ تف ہے اس عقل و خرد پر جو اس روشن اور تابندہ تہذیب کی عصر حاضر کی خونی اور ذلیل تہذیب سے کچھ بھی نسبت قائم کرے۔

★

ایک خبر ہے کہ مغربی پاکستان کے صرف ایک شہر لاہور میں ایک ماہ کے اندر پولیس کے علم میں بارہ ہزار جرائم آئے "پولیس کی نگاہِ احتساب سے بچنے والے جرائم تو یقیناً لاکھوں سے کم نہ ہوں گے۔ یہ ایک سیاہ تصویر ہے اُس معاشرے کی جو بہت تیزی سے تصورِ آخرت سے آزاد اور خشیۂ خداوندی اور ایمان کی دولت سے محروم ہوتا جارہا ہے۔ ایسے ماحول میں جہاں نہ تو ایمانی اوصاف کو ابھارنے، بھلائیوں کی تلقین اور برائیوں سے روکنے کا خاطر خواہ انتظام ہو اور نہ معاشرہ کو ہلاکت اور تباہی سے بچانے کیلئے اسلامی حدود و تعزیرات کا قیام و اہتمام، قانون شکنی، جرائم، طغیانی اور اباحیت کا دور دورہ کیسے نہ ہو۔؟ مخلوط کلبوں، عریانی، ثقافتی تقریبات، سینماؤں، تھیٹروں، اور چلتے پھرتے قحبہ خانوں جیسی صحافت کی بنیادوں پر صالح معاشرہ کب استوار ہوسکا ہے۔؟

ان ظلمتوں میں اونچے ایوانوں سے روشنی کی چمک اگر نمودار ہوتی ہے، تو ہمارے قابلِ احترام سابق چیف جسٹس کارنیلس کے بیانات کی شکل میں جو عیسائی ہوکر کبھی حدود اور تعزیرات اسلام کو معاشرہ کی اصلاح کا واحد ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ اور کبھی اسلامی اقدار کے فروغ کو اس ملک کی تمام مشکلات کا حل۔ ایسی بصیرت اور اسلام کی سچائیوں کا راسخ یقین اگر نصیب ہوا تو ایک "کافر" کو جس کے اندر سے اسلام کی روح بول رہی ہے، اپنوں میں سے کتنے ہیں جن کا ظاہر تو مسلمان ہے

© rasailojaraid.com